بسم اللہ الرحمن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۹۱ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۷

عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محمودا

روزنامہ الفضل قادیان

یوم پنجشنبہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۳۱ | ۲۶ ماہ ظہور ۱۳۲۲ ھش | ۲۴ شعبان ۱۳۶۲ ھ | ۲۶ اگست ۱۹۴۳ ء | نمبر ۲۰۰

مدینۃ المسیح

ڈلہوزی ۲۵ ماہ ظہور سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق صبح نو بجے بذریعہ فون یہ اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ حضور کو گلے کی تکلیف ابھی جاری ہے۔ لیکن عام طور پر طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ رات دس بجے حضور کو ۹۹ درجہ ٹمپریچر ہو گیا تھا۔ احباب حضور کی صحت کاملہ کے لئے دعا کریں۔

قادیان ۲۵ ماہ ظہور حضرت ام المومنین مد ظلہا العالی کو سر، کان اور آنکھ میں درد کی شکایت ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے دعا کریں۔ — سیدہ امۃ الرشید بیگم صاحبہ بنت حضرت امیر المومنین کو کل پھر بخار ہو گیا۔ رات بے چینی رہی۔ احباب دعائے صحت کریں۔

جناب مولوی ارجمند خاں صاحب نے کل اپنے برادر نسبتی احمد زمان خاں صاحب کے ولیمہ کی دعوت دی۔

ایوان ہائے حکومت میں مسئلہ خوراک پر بحث

گذشتہ دنوں ہندوستان میں خوراک کے سوال پر دو روز مرکزی اسمبلی میں اور ایک روز کونسل آف سٹیٹ میں بحث ہوتی رہی ہے جس میں سرکاری و غیر سرکاری ممبروں نے بڑی سرگرمی سے حصہ لیا چونکہ اپنے ملک سے تعلق رکھنے والے اس نہایت اہم سوال سے واقفیت ضروری ہے۔ اس لئے اس کا ملخص پیش کر دینا مناسب معلوم ہوتا ہے۔

ملک کے بعض حصوں میں خوفناک قحط کا ذکر کرتے ہوئے ایک ممبر مسٹر کے۔ ایس۔ داس نے کونسل آف سٹیٹ میں کہا کہ میں نے بنگال میں لوگوں کو غلاظت اور کوڑے کرکٹ کے ڈھیروں پر سے روٹیوں کے سوکھے ٹکڑے تلاش کرتے دیکھا ہے۔ اور بھی بعض ممبروں نے بعض علاقوں میں نازک حالات کے موجود ہونے کا ذکر کیا۔ اور بعض تجاویز بھی اصلاح احوال کی پیش کیں۔ مگر حکومت نے ان سے اتفاق نہیں کیا۔ اور اس سوال کے جواب میں کہ حکومت خود اس سوال کو حل کرنے کی کونسی تجاویز اختیار کرنا چاہتی ہے۔ حکومت کی طرف سے بتایا گیا۔ کہ اس کے مدنظر کئی سکیمیں ہیں۔ مگر انہیں ابھی وہ اس لئے ظاہر کرنا نہیں چاہتی۔ کہ ساہوکار اور بنیئے وغیرہ ان کو بھی ناکام کرنے کی راہیں نہ سوچ لیں۔ یہ جواب ممبروں کو مطمئن نہ کر سکا حتیٰ کہ یورپین ممبر مسٹر گریفتھس نے بھی اسے ناپسند کیا۔ تمام بحث کے دوران میں حکومت کی طرف سے اس وجہ کو بہت اہمیت دی گئی۔ کہ ملک میں غلہ کی کمی کا سب سے بڑا باعث ذخیرہ کرنے والے اور زیادہ سے زیادہ نفع حاصل کرنے کی غرض سے سٹاک چھپا کر رکھنے والے لوگ ہیں۔ مسٹر دلال نے اس کے جواب میں کونسل آف سٹیٹ میں کہا۔ کہ ہندوستان میں یہ دستور صدیوں سے چلا آتا ہے۔ کہ لوگ اول تو سال بھر نہیں تو چھ ماہ کے لئے غلہ کا سٹاک ضرور رکھ لیتے ہیں۔ اور اگر موجودہ مصیبت کی اصل ذمہ داری اس چیز پر ڈالی جائے۔ تو یہ پہلے کیوں کبھی پیش نہیں آئی۔ ایک اور ممبر سر ڈیوڈ نے کہا۔ کہ اگر ساری ذمہ داری ذخیرہ بازی پر ہے۔ تو کیا حکومت نے یہ پتہ لگایا ہے۔ کہ ذخائر کے لئے یہ ڈھیر کہاں لگ رہے ہے۔ اور ان لوگوں کے خلاف قانونی کارروائی کیوں نہیں کی جاتی۔ ممبروں کی طرف سے یہ سوال بھی کیا گیا۔ کہ حکومت بتائے۔ اس کے اپنے قبضہ میں کتنا سٹاک ہے۔ محکمہ غذا کے وزیر سر عزیز الحق نے ایک بیان دیتے ہوئے کہا۔ کہ جب تک کسی حکومت کو عوام الناس کی تائید حاصل نہ ہو۔ وہ ایسی مشکلات کو حل نہیں کر سکتی۔ لیکن اس کی کوئی تفصیل نہیں بتائی گئی۔ کہ حکومت کس قسم کا تعاون چاہتی ہے۔ اور اسے حاصل نہیں ہو سکا۔ اور اب کس قسم کا تعاون ضروری ہے۔ سر عزیز الحق صاحب نے یہ بھی کہا۔ کہ حکومت ہند کی راہ میں بعض روکاوٹیں پیدا کی گئیں۔ حکومت ہند خوراک کی مشکلات کو حل کرنے کے لئے جو بھی اقدام کرتی تھی۔ اس میں سخت رخنہ اندازی کی جاتی تھی۔ آپ نے کہا۔ کہ اس وقت ساٹھ کے قریب ایسی شکایات ہیں جن کی تحقیقات ہو رہی ہے۔ مگر یہ نہیں بتایا۔ کہ یہ شکایات کس کے خلاف ہیں سر عزیز الحق نے یہ بھی کہا۔ کہ حکومت ہند کی خواہش تھی۔ کہ ہندوستان بھر میں گندم کی آزادانہ تجارت شروع کر دی جائے۔ مگر صوبائی نمائندوں نے اس تجویز کی مخالفت کی۔ انہوں نے کہا۔ کہ چھکڑے والوں کو گندم بھر کر لانے کی ممانعت کر دی گئی۔ سٹیشن ماسٹروں کو گندم اور اناج کے لئے گاڑیاں مہیا کرنے کی ممانعت کر دی گئی۔ اور زمینداروں کو مشورہ دیا گیا۔ کہ وہ غلہ دبا رکھیں۔ اور جب زیادہ مہنگا ہو جائے۔ تو فروخت کریں۔ مسٹر گریفتھس نے حکومت کو مشورہ دیا۔ کہ ایک طرف منافع بازوں کو درست کرنے کے لئے اور دوسری طرف صوبائی حکومتوں کی پیدا کردہ روکاوٹوں کو دور کرنے کے لئے اسے مضبوطی سے قدم اٹھانا چاہیئے۔ یورپین گروپ کے لیڈر سر ہنری رچرڈسن نے بھی حکومت پر کڑی نکتہ چینی کی۔ سر عزیز الحق نے بنگال کے قحط کی ذمہ داری بہت حد تک اس صوبہ کے سابق وزیر اعظم مولوی فضل الحق صاحب پر ڈالنے کی کوشش کی۔ مگر ایک ممبر نے ان کا ایک خط ہاؤس میں پڑھ کر سنا دیا جس میں لکھا تھا کہ ان کی حکومت جو کچھ کر رہی ہے۔ گورنر بنگال کے کہنے پر کر رہی ہے۔

اس قسم کی اور بھی بہت سی باتیں ہوئیں۔ جن کی تفاصیل میں اس وقت جانے کی ضرورت نہیں۔ ملک کی حالت۔ ملک کے نمائندوں کے جذبات اور اس بارہ میں حکومت کی پوزیشن کا اندازہ کرنے کے لئے اتنا ہی کافی ہے۔ ہم اس بحث میں پڑنے کی ضرورت نہیں سمجھتے۔ کہ حکومت کے خلاف جو کچھ کہا گیا۔ وہ کہاں تک درست ہے۔ لیکن اس سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ کہ ملک کے بعض علاقوں میں حالت تشویشناک ہے۔ ایسی تشویشناک کہ بعض یورپین ممبر بھی اس سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکے۔ جیسا کہ بعض تقریروں کے مندرجہ بالا اقتباسات سے ظاہر ہے۔ اور اس تمام بحث و تمحیص سے یہ امر بھی ظاہر ہو رہا ہے۔ کہ حکومت اس وقت تک حالات پر پوری طرح قابو نہیں پا سکی۔ لیکن یہ تمام باتیں اس کی ذمہ داری کو کم نہیں کر سکتیں بہرحال اس حالت کو بدلنے کی اولین ذمہ داری اسی پر [illegible] ہے۔ جنگ کے ایام میں عوام کے مورال [illegible] (حوصلہ) کو برقرار رکھنا ایک نہایت ضروری حربہ بتایا جاتا ہے۔ اور ظاہر ہے۔ کہ مورال کو قائم رکھنے کے لئے عوام کی موجودہ مشکلات کو دور کرنا نہایت ضروری ہے۔ جنگی کوششیں اور سرگرمیاں بھی بہت ضروری ہیں۔ لیکن یہ معاملہ بھی خاص اہمیت رکھتا ہے اور جنگی کوششوں پر گہرا اثر ڈالنے والا ہے۔ امید ہے حکومت ان مخلصانہ گذارشات پر ضرور توجہ دے گی ؛

کیا کھلے غنچہ خزاں نے ہی جسے لوٹا ہوا

(از جناب شیخ روشن دین صاحب تنویر پلیڈر سیالکوٹ)

گر ترا سازِ چمن سے تار ہے ٹوٹا ہوا
نغمہ بھی اس تار سے نکلیگا تو پھوٹا ہوا

سب جہاں کی بادشاہت ہاتھ آجائے تو کیا
تو خدا کی بارگاہ سے گر رہا چھوٹا ہوا

آسمانی شبنموں کی راہ جب مسدود ہے
کیا کھلے غنچہ خزاں نے ہی جسے لوٹا ہوا

قادیاں کی سرزمیں میں کلمہ طیب کا بیج
دیکھ اے غافل عظیم الشان کیا بوٹا ہوا

جاگتے کو کیا جگائے گا بھلا تنویر تو
جان کر جھوٹا جو بنتا ہو وہ کب جھوٹا ہوا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکتوب مفتوح بنام مولوی محمد ابراہیم صاحب میر سیالکوٹی

مکرم ومحترم جناب مولوی صاحب!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! اخبار الفضل ۱۸ اگست ۱۹۴۳ء کے پرچہ میں میں نے جناب کا اعلان پڑھا۔ جو اخبار اہلحدیث ۱۲ اگست سے منقول ہے۔ جس کا خلاصہ یہ ہے۔ کہ چند مستعد طلباء (فارغ التحصیل یا قریب بہ فراغت) جو صرف نحو ومعانی میں کافی دسترس رکھتے ہوں اور نکات قرآنیہ کا علم حاصل کرنے کے مشتاق ہوں۔ رمضان شریف کے مبارک مہینے میں میرے پاس آجائیں۔ تو خدا کی یہ امانت ان کے سپرد کر دوں گا۔ یہ اعلان پڑھ کر مجھ کو بے حد خوشی ہوئی۔

میں حیران ہوں۔ کہ آپ بچپن سے ہمارے ولی دوست ہو کر یہ راز ہم سے پوشیدہ رکھتے رہے۔ غالباً آپ کو معلوم ہوگا۔ کہ جب مولوی عبد اللہ صاحب چکڑالوی مرحوم آپ کی بیٹھک میں پہلے پارے کی تفسیر لکھ رہے تھے۔ تو آپ مولوی صاحب سے بخاری شریف دوسری دفعہ پڑھ رہے تھے۔ اس وقت میں نے مولوی عبد اللہ صاحب سے کہا تھا کہ مولوی صاحب بغیر صرف ونحو کے قرآن مجید سمجھنا مشکل ہے۔ تو مولوی صاحب نے جواب دیا۔ کہ "صرف نحو تو بعد کی بنی ہے" رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم واصحاب رسول صلے اللہ علیہ وسلم نے کونسی صرف نحو پڑھی ہوئی تھی۔ قرآن مجید کے سمجھنے کا ایک ہی اصول یاد رکھو۔ کہ قرآن مجید میں تناقض نہیں ہے۔ اگر تناقض ہو۔ تو ایک آیت کے معنے ضرور غلط ہوں گے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ قرآن شریف میں فرماتا ہے۔ کہ لو کان من عند غیر اللہ لوجدوا فیہ اختلافاً کثیراً۔ چنانچہ اسی معیار پر میں نے قرآن شریف سے مسیح ناصری علیہ السلام کی وفات اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت پرکھ کر حضور علیہ السلام کی بیعت کر لی۔ چونکہ میں آپ کے سوالات وجوابات حضرت میر حسام الدین صاحب وحضرت میر حامد شاہ صاحب کے پاس لے جایا کرتا تھا۔ آپ مولوی محمد فیض الدین صاحب وظہیر الدین صاحب گکھے زئی کو ہمراہ لے کر میرے پاس پہنچے۔ بہت ہی غصہ اور جوش سے آپ نے کہا کہ ہمارا پایہ ٹوٹ گیا ہے اب ہمارے سوالات وجوابات کون لے جایا کرے گا۔ اس پر میں نے عرض کیا۔ کہ میں نے حضرت مرزا صاحب کو کوئی اشٹام تو لکھ کر نہیں دے دیا۔ اگر آپ قرآن مجید سے میری تسلی کر دیں گے۔ تو میں آپ کے ساتھ ہو جاؤں گا۔ چنانچہ قرآن مجید کی ایک آیت ورفعناہ مکاناً علیاً پیش کی۔ جس کا مطلب آپ نہ سمجھا سکے۔ بلکہ یہ کہا۔ کہ اس کا مطلب نہ رسول کریم نے سمجھا۔ نہ اور کسی نے۔ اور نہ میں سمجھا سکتا ہوں۔ اس کے بعد آپ نے یہ بھی فرمایا۔ کہ میرے مکان پر آجائیں وہاں بات کروں گا۔ میں چار اصحاب کو ہمراہ لے کر چار بجے شام آپ کے پاس مسجد میں حاضر ہوا۔ میں نے یہ شرط پیش کی۔ کہ میں قرآن مجید سے سوالات کروں گا۔ آپ قرآن مجید سے ہی جواب دیں۔ آپ نے جواب دیا۔ کہ اور سب شرطیں مجھ کو منظور ہیں۔ لیکن یہ شرط منظور نہیں۔ کہ ہر سوال کا جواب قرآن کریم سے دوں۔ میں حدیث شریف سے جواب دوں گا۔ چنانچہ اسی قیل وقال میں شام ہو گئی۔ پھر آپ نے مجھے کہا۔ کہ تحریری سوال بھیجو۔ اس پر میں نے انہی چار آدمیوں کے ہاتھ چار ورقہ سوالات جن میں آیات قرآنی وچند احادیث درج تھیں آپ کی خدمت میں ارسال کیں۔ آپ نے پڑھ کر جواب دیا۔ کہ پہلے سائل مولویت کا سرٹیفکیٹ لائے۔ پھر میں جواب دوں گا۔ بعد ازاں ہر دو ممبر دین صاحبان نے حضرت مرزا صاحب علیہ السلام کی بیعت کر لی۔ اگر آپ بھول گئے ہوں۔ تو ان چار میں سے دو فوت ہو گئے ہیں۔ مگر دو ابھی زندہ موجود ہیں۔ ان کو میں اپنے بیان کی تائید کے لئے پیش کر سکتا ہوں۔ اس کے بعد جب کبھی بھی میں نے سوالات تحریری بھیجنے کی اجازت چاہی۔ تو آپ نے یہی جواب دیا۔ کہ مولویت کا سرٹیفکیٹ حاصل کرو۔ پھر جواب دوں گا۔

غالباً آپ کو یاد ہوگا۔ کہ یکم دسمبر ۱۹۴۲ء کو منشی ہدایت اللہ صاحب پٹواری کے گھر آپ سے میری ملاقات ہوئی۔ تو آپ بہت ہی محبت وخندہ پیشانی سے پیش آئے۔ اور کچھ زمینداری کے متعلق باتیں ہوتی رہیں۔ جب اٹھ کر گلی میں آئے۔ تو میں نے کہا کہ مولوی صاحب میری آپ کے ساتھ محبت ہی محبت ہے۔ آپ نے فرمایا۔ کہ آج تک میری محبت میں بھی کچھ فرق نہیں آیا۔ اس پر میں نے عرض کیا۔ کہ ہم دونوں اکیلے ہیں۔ کوئی دوسرا آدمی نہیں سنتا۔ وما کنا معذبین حتی نبعث رسولاً سورج کی طرح چمک رہا ہے۔ اب تو خدا کے لئے مان لیں۔ اس پر آپ نے مجھ سے پوچھا۔ کہ آپ نے قرآن مجید کس سے پڑھا ہے۔ میں نے جواب دیا۔ کہ حضرت مرزا صاحب علیہ السلام سے۔ آپ نے کہا۔ کہ مرزا صاحب کو قرآن مجید نہ آتا تھا۔ یہ بات کہتے کہتے آپ منشی ہدایت اللہ صاحب کے ہمراہ چلے گئے۔ آپ کی محبت نے جوش مارا۔ تو ایک گھنٹہ بعد آپ کی بیٹھک میں پھر حاضر ہوا۔ اور عرض کیا۔ کہ آپ کی محبت نے جوش مارا۔ اس لئے حاضر ہوا ہوں۔ کہ دو تین باتیں دریافت کر لوں۔ مجھ کو سمجھا دیں۔ آپ نے فرمایا۔ کہ تم دوسری پارٹی کے ہو میں دوسری پارٹی کا ہوں۔ میں تم کو نہیں سمجھا سکتا۔ میں نے کہا۔ کہ اگر آپ سمجھا دیں۔ تو شاید میں آپ کی پارٹی کا ہو جاؤں۔ آپ نے بار بار کہا۔ کہ دنیاوی محبت میری تا زندگی آپ کے ساتھ رہے گی۔ لیکن میں آپ کو سمجھا نہیں سکتا۔

اب آپ کا [illegible] پڑھ کر دل بہت خوش ہوا۔ کہ اگر واقعی آپ میں قرآن مجید سمجھانے کی قابلیت اللہ تعالیٰ نے پیدا کر دی ہے۔ تو اعلان کی طرح اخبار میں اجازت بھی شائع کر دیں۔ تا خاکسار چند صرفی نحوی دوستوں کے ساتھ آپ کی خدمت میں حاضر ہو جائے۔ ورنہ قادیان جا کر قرآن مجید سمجھیں۔ اور اس کے بعد دنیا کو سمجھانے کا دعویٰ کریں۔

بر رسولاں بلاغ باشد بس

خاکسار:- غلام حسین نمبردار

محلہ اراضی یعقوب سیالکوٹ

وسط ہند کا عبرتناک سیلاب

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیوں کے مطابق دنیا بوقت جن گوناگوں مصائب کا شکار ہو رہی ہے۔ اور اس پر جو آفات نازل ہو رہی ہیں۔ ہر شخص ان سے بخوبی آگاہ ہے۔ پچھلے دنوں وسط ہند کے بعض علاقوں میں جو سیلاب آیا۔ اس کی عبرتناک تفصیل ایک دوست نے لکھ کر ارسال کی ہے۔ اس کا ملخص درج ذیل ہے۔ لکھا ہے کہ ——— ۳۰ جولائی کی رات کو پانی کا سخت طوفان آیا۔ یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ اس علاقہ میں کوئی دریا باقاعدہ نہیں بہتا۔ صرف برسات میں پانی آجاتا ہے۔ یہ سیلاب جس کا ذکر کر رہا ہوں۔ ایک بارش کا نتیجہ تھا۔ جو صرف تین گھنٹہ تک برسی۔ مگر تھی بڑے زور کی۔ آسمان سے انگلی کے برابر موٹی دھار میں پانی اس طرح گر رہا تھا۔ جس طرح پرنالہ گرتا ہے۔ اتنے قلیل وقت کی بارش کے نتیجہ میں بہت نقصان ہوا ——— بیجے نگر میں ایک کاٹن مل تھی۔ اس کی صرف چمنی دکھائی دیتی تھی۔ تمام گاؤں ایک مٹی کا ڈھیر ہو گیا۔ ایک اور جگہ ماندل ہے وہاں کا پل اس زور سے ٹوٹا۔ کہ سو فٹ کا ایک گرڈر سوا میل پر جا کر پڑا۔ دوسرا گرڈر پون میل پر پڑا۔ اور تیسرا آدھ میل پر۔ اور گرڈر بالکل ٹیڑھا ہو گیا۔ گویا کسی نے موڑ کر رکھ دیا ہے۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ میواڑ ریاست کے بائیس گاؤں بہہ گئے۔ ریلوے لائن برابر آٹھ میل تک خراب ہو گئی۔ پل کے دونوں کنارے تو سلامت رہے۔ مگر بیچ کے گرڈر گویا کسی نے آری سے کاٹ دئے۔ مہتر لاشوں کو نکالتے ہیں اور دبا دیتے ہیں۔ لاشوں کی تعداد آٹھ سو سے دو ہزار تک بتائی جاتی ہے۔ کوئی کیچڑ میں دب کر مر گیا۔ کوئی درختوں میں الجھ کر رہ گیا۔ ایک گاڑی کا ایک بیل مر گیا اور گاڑی پل میں اٹکی ہوئی ملی۔ ایک ڈیڑھ برس کا بچہ پل کی لکڑیوں میں ملا۔ ہر طرف بدبو ہے اور لاشیں سڑ رہی ہیں۔ نہ معلوم کتنی لاشیں نکلیں گی۔ سنا ہے کہ ڈیڑھ سو لاشیں صرف ایک مقام کوٹہ سے ملی ہیں۔ جودھپور ریلوے مین لائن ٹوٹ گئی۔ بی بی سی آئی کی بڑی لائن بھی اور چھوٹی بھی ٹوٹ گئی۔ میواڑ ریلوے مین لائن بھی ٹوٹ گئی۔ اور بھی کئی جگہ پانی نے نقصان کیا ہے۔

مقدمہ [illegible] میرٹھی

مقدمہ ہذا میں ۲۱ اگست کی تاریخ بمقام دھاریوال سماعت کے لئے مقرر تھی۔ جہاں اے۔ ڈی۔ ایم صاحب نے دورہ پر آنا تھا۔ جملہ احباب معہ وکلاء جناب شیخ محمد احمد صاحب مظہر ایڈووکیٹ کپورتھلہ اور جناب مولوی فضل دین صاحب پلیڈر

انصار قادیان مطلع رہیں

۲۶ اگست ۱۹۴۳ء بروز جمعرات مندرجہ ذیل حلقہ جات کے انصار کا یوم تبلیغ ہوگا انشاء اللہ انہیں چاہیئے کہ اپنے اپنے مقررہ دیہات میں تبلیغ کے لئے تشریف لے جائیں۔ زعما صاحبان انصار اپنے اپنے حلقہ کے انصار کو تبلیغ پر بھجوانے کے ذمہ دار ہیں۔ اور وہ حلقہ جات یہ ہیں۔ جن کے انصار نے ۲۶ اگست کو تبلیغ پر جانا ہے۔ (۱) پرانی آبادی قادیان جو مندرجہ ذیل محلہ جات پر مشتمل ہے۔ مولوی قطب الدین صاحب کے مطب سے جانب جنوب۔ احمدیہ چوک کوچہ خلیفہ اول۔ حلقہ مسجد فضل و محلہ ناصر آباد (۲) نئی آبادی قادیان محلہ دار البرکات شرقی و غربی

شیر علی صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ

ٹاؤن کمیٹی قادیان کی طرف سے انسداد ہیضہ کی کوشش

ہم نے ہیضہ کے انسداد کی تدابیر اختیار کرنے کی طرف ٹاؤن کمیٹی کو توجہ دلائی تھی۔ یہ امر موجب اطمینان ہے کہ کمیٹی نے اس پر فوری توجہ کی۔ چنانچہ ٹیکہ کا انتظام کر دیا گیا ہے۔ سب احباب کو چاہیئے کہ ٹیکے کرائیں۔ نہ صرف خود بلکہ اہل و عیال کو بھی مضر صحت پھل اور سبزیوں کی فروخت روک دی گئی

تلاش گمشدہ

ایک مدراسی ملازم لڑکا مسمی رامو جس کو ہم برما سے ساتھ لائے تھے۔ ۲۱ اگست بروز ہفتہ سے لاپتہ ہے۔ اس روز اس نے قادیان سے صبح کی گاڑی لاہور کا ٹکٹ لیا تھا۔ حلیہ یہ ہے رنگ سانولا۔ عمر تقریباً ۱۲ سال۔ ناک میں دائیں طرف چھید خاکی نکر پہنے ہوئے تھا۔ پنجابی معمولی جانتا ہے۔ جس دوست کو ملے۔ وہ مجھے بذریعہ تار اطلاع دیں۔ یا ڈاکٹر کشن چند اینڈ کمپنی نمبر ۲ انارکلی لاہور کی دوکان پر پتہ دے دیں۔ پتہ دینے والے دوست کو علاوہ اخراجات کے پندرہ روپے بطور انعام دیئے جائیں گے۔

ڈاکٹر سر بن دار البرکات قادیان

سمر نور کی طرح ہر ایک فریفتہ ہوتا ہے

بچوں کا شربت

بچوں کو تندرست و توانا بنا کر ہر مرض سے محفوظ رکھتا ہے۔ بدہضمی۔ دانت نکلنے کی تکلیف بے چینی۔ لاغری۔ سوکھا۔ قے۔ دست پیچش۔ کھانسی۔ سوکھا۔ بخار۔ قبض نیند نہ آنا۔ کمی خون وغیرہ کو دور کر کے وزن کو بفضل خدا بڑھاتا ہے۔ ڈیڑھ ماہ کی عمر سے لے کر تین چار سال تک متواتر استعمال کراتے رہیں۔ گرائپ واٹر اور دیگر تمام ایجادوں سے بڑھ کر ثابت نہ ہو تو ہم ذمہ دار

قیمتی دو اونس آٹھ آنہ۔ چار اونس ایک روپیہ۔ محصول ڈاک علاوہ

ملنے کا پتہ

شفاخانہ رفیق حیات

متصل منارۃ المسیح قادیان پنجاب

ضرورت

لاہور میں ایک متمول اور شریف گھرانے کے لئے ایک دیانتدار خادمہ کی ضرورت ہے۔ جو معمولی کھانا وغیرہ پکانا بھی جانتی ہو۔ ملازمت مستقل ہے۔ کھانے اور کپڑے کے علاوہ تنخواہ معقول دی جائے گی درخواست مندرجہ ذیل پتہ پر بھیجی جائے۔

ص ۵ معرفت منیجر الفضل قادیان ضلع گورداسپور

ضروری اطلاع

جن خریدار اصحاب کا چندہ ۳۰ ستمبر ۱۹۴۳ء تک کسی تاریخ کو ختم ہوتا ہے ان کی خدمت میں یکم ستمبر کو وی پی ارسال ہوں گے۔ حسب سابق ایسے اصحاب کے پتوں کی چٹوں پر سرخ پنسل کا نشان لگایا جا رہا ہے تا احباب آگاہ رہیں۔ اور وی پی وصول فرمالیں۔ یا یکم ستمبر سے قبل بذریعہ منی آرڈر رقم ارسال کر دیں۔ منیجر

فوجی محکموں کے لئے

کلرکوں کی

ضرورت ہے

آج ہی داخل ہو جائیے

ان مضامین میں مفت ٹریننگ حاصل کیجئے۔

(۱) ٹائپ کرنا (ٹائپ رائٹنگ) (Type-writing)

(۲) خلاصہ نویسی (پریسے رائٹنگ) (Precis writing)

(۳) دفتری و سرکاری خط و کتابت (Official Correspondence)

(۴) حساب و کتاب رکھنا (Simple Accountancy)

ٹریننگ کی مدت سے چار مہینے تک ہے۔ امیدوار کو فوجی ملازم کی حیثیت سے بھرتی کیا جاتا ہے۔ داخلے کے لئے ضروری ہے۔ کہ امیدوار برطانوی ہند یا کسی ہندوستانی ریاست کا باشندہ ہو۔ عمر ۱۷ سال سے ۲۱ سال کے درمیان ہو۔ صحت جسمانی مقررہ معیار کے مطابق ہو۔ اور میٹرک تک تعلیم حاصل کی ہو۔ میٹرک پاس امیدواروں کو ترجیح دی جاتی ہے

اچھی تنخواہ اور مزید ترقی کے مواقع

ٹریننگ کے دوران میں ۳۰-۴۰ روپے ماہوار تنخواہ دی جاتی ہے۔ اور خوراک رہائش حجامت اور دھلائی مفت یا ان کے عوض ۱۰-۱۹ ماہوار دیئے جاتے ہیں۔ ٹریننگ کے بعد محنتی اور ہنرمند اشخاص کو ترقی اور تنخواہ میں معقول اضافے حاصل کرنے کے عمدہ مواقع ہیں۔ ابتدائی تنخواہ ۶۵ روپے ماہوار دی جاتی ہے۔ جو ۱۲۰ روپے ماہوار تک بڑھ سکتی ہے۔ تنخواہ کے علاوہ خوراک، جائے رہائش۔ لباس اور علاج معالجہ مفت ہوتا ہے۔ بہت سی دوسری رعائتیں بھی دی جاتی ہیں۔ اس کے علاوہ خصوصی الاؤنس بھی دیئے جاتے ہیں۔ جیسے کہ مسٹ کارکردگی کی تنخواہ (گڈ سروس پے) سمندر پار خدمت سرانجام دینے کی صورت میں وطن سے دوری کا الاؤنس اور (اگر حق ہو تو) بھتہ

ٹریننگ حسب ذیل تربیت گاہوں میں دی جائے گی۔ گورنمنٹ ہائی سکول امرتسر گورنمنٹ انٹرمیڈیٹ کالج دھرم سالہ۔ گورنمنٹ ہائی سکول جالندھر۔ سنٹرل ماڈل سکول لاہور وائی ایم سی۔ اے کمرشل کلاسس لاہور۔ گورنمنٹ ہائی سکول ملتان۔ گورنمنٹ ہائی سکول سیالکوٹ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

درخواست فوراً دیجئے۔ آپ کو اپنے سکول کے ہیڈ ماسٹر صاحب کے ذریعہ یا براہ راست اپنے ضلع کے ڈسٹرکٹ انسپکٹر صاحب مدارس کے پاس یا ٹریننگ سنٹر کے ہیڈ ماسٹر صاحب کے پاس درخواست بھیجنی چاہیئے۔ جو منظور شدہ امیدواروں کے داخلے کا انتظام کریں گے۔ اور ٹریننگ سنٹر تک پہنچنے کے لئے سفر کی سہولتیں بہم پہنچائیں گے۔

حکومت ہند (محکمہ لیبر) کی ٹیکنیکل ٹریننگ اسکیم

مرض ہیضہ سے بچنے کیلئے احتیاطی تدابیر

آجکل پنجاب بلکہ ہندوستان کے بعض مقامات میں ہیضہ کی وبا پھیل رہی ہے۔ قادیان میں بھی دو تین کیس ہو چکے ہیں۔ اس لئے بعض احتیاطی تدابیر درج کی جاتی ہیں۔

(۱) سب سے زیادہ ضروری بات یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ سے ہر وقت دعا کرتے رہنا چاہیئے۔ کہ وہ اپنی حفاظت میں رکھے۔ رب کل شیءٍ خادمک رب فاحفظنا وانصرنا وارحمنا بکثرت پڑھنا چاہیئے۔ اور دل کو قوی رکھنا چاہیئے (۲) وبا کے خوف سے مرعوب نہ ہونے دینا چاہیئے کہ اس سے حملہ کا خطرہ بہت بڑھ جاتا ہے۔ ایسے مقامات جہاں میونسپلٹیاں ہیں۔ مرض کا حملہ ہونے کی صورت میں فوراً وہاں اطلاع دینی چاہیئے۔ جسم۔ لباس۔ مکان اور گلیاں وغیرہ کو خوب پاک وصاف رکھنے کی کوشش کرنی چاہیئے پانی جوش دیئے بغیر حتی الوسع نہ پینا چاہیئے۔ بالخصوص دودھ تو ابالنے کے بغیر قطعاً نہ استعمال کیا جائے۔ برف سوڈا۔ لیمونیڈ وغیرہ کے استعمال سے پرہیز بہتر ہے۔ کنوؤں میں پوٹاسیم پرمینگنیٹ ضرور ڈلوانی چاہیئے۔ ہیضہ کا ٹیکہ ضرور لگوا لینا چاہیئے۔ وبا کے دنوں میں خالی معدہ گھر سے باہر نہیں جانا چاہیئے۔ غذا لطیف و زود ہضم اور وقت معینہ پر بھوک رکھ کر کھانی چاہیئے۔ کچے گلے سڑے میوہ جات وغیرہ۔ نیز کھیرا۔ امرود۔ آڑو۔ کیلا وغیرہ ہرگز نہ کھانے چاہئیں۔ اسی طرح حلوا پوری۔ کچوری۔ نان کیک۔ سبزی اور مٹھائی وغیرہ بھی نہ کھانی چاہیئے۔ کچے دودھ سے نکلا ہؤا مکھن بازار کا دہی۔ پنیر۔ ربڑی یا بوندی بھی مضر ہے۔ کھانے کی چیزوں کو ڈھانپ کر رکھنا چاہیئے۔ مکھیاں مرض ہیضہ کو پھیلانے کا بہت بڑا ذریعہ ہے۔ کھانے پینے کے برتنوں کو کھولتے ہوئے پانی سے دھو کر پھر آگ پر سینک کر خشک کر کے رکھنا چاہیئے۔ پاخانے جہاں تک ہو سکے صاف رکھے جائیں۔ اور انہیں دو بار فینائل یا کاربالک لوشن ۵ فی صدی طاقت کا یا مرکری لوشن ایک فی صدی طاقت کا چھڑکوا دینا چاہیئے۔ یا اگر یہ ممکن نہ ہو تو چونہ یا راکھ ہی ڈلوا دینی چاہیئے۔

ایام ہیضہ میں میلے اور نمناک کپڑے نہیں پہننے چاہئیں۔ اور بستر کو ہر روز دھوپ اور ہوا لگوا لینی چاہیئے۔ ان دنوں میں کوئی نمکین یا تیز جلاب نہیں لینا چاہیئے۔ بلکہ اگر کبھی پتلی اجابت ہو یا دست آئے۔ تو فوراً ایک ڈو خوراک کلوروڈین پینی چاہیئے۔ ایام وبا میں زیادہ محنت جسمانی و دماغی سے پرہیز کرنا چاہیئے۔ ان دنوں میں سلفیورک ایسڈ ڈائیلوٹ Dilute Sulphuric acid. دس یا پندرہ بوند ایک گھونٹ پانی میں ملا کر پلانا مفید ہوتا ہے۔ مریض ہیضہ کے تیمار دار کو چاہیئے کہ کھانا کھانے سے پہلے ہاتھوں کو کاربالک لوشن (۱ میں ایک طاقت کا) سے دھو لیا کرے۔ پٹاشی پرمینگنیٹ کے لوشن سے دھونا بہتر ہے۔ مریض کے کمرہ کو خوب ڈس انفیکٹ کر دینا چاہیئے۔ ایام ہیضہ میں سرکہ۔ پیاز۔ ترشی وغیرہ کھانا بھی مفید ہوتا ہے۔ کچی سبزیوں مثلاً مول وغیرہ گھر میں جوش دیئے ہوئے پانی میں دھوئے بغیر استعمال نہیں کرنی چاہیئے۔ اسی طرح باسی کھانا کھانے سے بھی پرہیز کرنا چاہیئے۔

خاکسار کرم الٰہی ظفر قائمقام مہتمم خدمت خلق قادیان

چندہ جلسہ سالانہ ! مقامی جماعت کے تمام عہدہ داران کو چاہیئے کہ اس چندہ کی فراہمی کے لئے ابھی سے زیادہ مستعدی سے کوشش فرمائیں۔ تاکہ جلسہ سالانہ سے پہلے پہلے تمام چندہ حسب وعدہ اور حسب ضرورت وصول ہو جائے

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

لنڈن ۲۴ اگست کل رات انگریزی بمباروں نے برلن پر حملہ کیا۔ اس حملہ کو اس جنگ کا شدید ترین حملہ کہنا چاہیئے۔ برلن پر آخری حملہ ۲۷ مارچ کو کیا گیا تھا۔ جس میں ۹ سو ٹن کے قریب بم گرائے گئے تھے۔ لیکن اس حملہ میں ڈیڑھ ہزار سے دو ہزار ٹن وزن کے بم گرائے گئے۔ اس حملہ کے بعد ۵۸ طیارے واپس نہیں آسکے۔ اس کے علاوہ اتحادی طیاروں نے فرانس ہالینڈ۔ بلجیم اور ڈنمارک میں دشمن کے ٹھکانوں پر حملے کئے۔ اتحادی طیارے ہمبرگ تک جا پہونچے۔

لنڈن ۲۴ اگست۔ جنوبی اٹلی میں دشمن کے رسد اور کمک کے رستوں پر اتحادی طیاروں کی شدید بمباری کا سلسلہ بدستور جاری ہے۔ کل انہوں نے نیپلز کے جنوب مشرق میں ایک اہم جنکشن پر شدید بم باری کی۔ دشمن کے طیاروں نے سسلی میں پلرمو پر حملہ کی کوشش کی۔ مگر ان میں سے چار گرا لئے گئے۔

ماسکو ۲۴ اگست۔ ایک سرکاری اعلان میں روسی فوجوں کے خارکوف میں داخلہ کا حال بیان کرتے ہوئے کہا ہے۔ کہ روسی پو پھٹتے ہی شمال مغرب اور مشرق کی طرف سے یکدم بڑھے اور شہر میں داخل ہو گئے۔ جرمنوں نے جگہ جگہ بارودی سرنگیں بچھا رکھی ہیں۔ اور جگہ جگہ توپیں لگا رکھی تھیں۔ لیکن روسی بہادروں نے دوپہر تک خارکوف میں روسی جھنڈے گاڑ دیئے۔

لنڈن ۲۴ اگست۔ آج انگریزی بمباروں نے برما پر پھر اڑان کی۔ اور جاپانیوں کے اہم مورچے کنٹو پر بم باری کی۔ ایک جگہ ۹ کشتیوں اور تین موٹر گاڑیوں کو تباہ کر دیا۔

کیوبک ۲۴ اگست۔ برطانیہ کے وزیر مخابرات نے اپنے بیان میں کہا۔ کہ کیوبک کانفرنس میں جاپان کے خلاف حملہ کے متعلق خاص طور پر غور کیا گیا ہے۔ چین کے وزیر خارجہ سے مسٹر روزویلٹ اور مسٹر چرچل نے بات چیت کی۔ مسٹر روزویلٹ کل اوٹاوہ میں کینیڈین پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کو خطاب کریں گے۔ اور مسٹر چرچل بروز شنبہ اوٹاوہ سے تقریر براڈ کاسٹ کرنے والے ہیں۔

بمبئی ۲۴ اگست۔ سر عزیز الحق کامرس ممبر نے آج یہاں مل اونرز ایسوسی ایشن کے ایک وفد سے ملاقات کی۔

لنڈن ۲۵ اگست۔ برلن پر جس حملہ کا ذکر اوپر ہو چکا ہے۔ اس میں ۷۰۰ کے قریب اتحادی طیاروں نے حصہ لیا۔ یہ حملہ پچاس منٹ تک جاری رہا۔ اور وسطی علاقہ کے چار مربع میل میں آگ ہی آگ دکھائی دیتی تھی۔ جو ۲۰۰ میل سے نظر آتی تھی۔ دشمن کے طیاروں کے جھنڈ کے جھنڈ مقابل پر آئے۔ ہوائی توپوں نے بھی کافی سرگرمی دکھائی۔ دشمن کے ۱۵ فائٹر برباد کر دیئے گئے۔

لنڈن ۲۵ اگست۔ ہٹلر نے گسٹاپو چیف ہملر کو جرمنی کے اندرونی معاملات کا وزیر مقرر کیا ہے۔ ملک کے اندرونی معاملات کو خفیہ پولیس کے حوالے کر دینے سے ظاہر ہے۔ کہ جرمنی کے گھر کے مورچہ پر حالت کیسی ہے۔

ماسکو ۲۴ اگست روسی اعلان میں بتایا گیا ہے کہ ازیوم کے جنوب اور وار شیلوف گراڈ کے جنوب مغرب میں روسیوں کو کامیابی ہو رہی ہے۔ انہوں نے کئی بستیوں پر قبضہ کر لیا ہے۔ اور ایک ریلوے لائن کاٹ دی ہے۔ جو سٹالینو کو جاتی ہے اب جرمن ریلوے سے بحیرہ ازوف تک نہ پہنچ سکیں گے۔ خارکوف کے جنوب مغرب میں پولٹاوا ریلوے لائن پر قبضہ کے لئے جرمن پورا زور لگا رہے ہیں

لنڈن ۲۴ اگست کو جرمنوں نے خارکوف میں تمام فیکٹریوں اور اہم عمارتوں کو آگ لگا دی۔ جب روسی شہر میں داخل ہوئے۔ تو تمام مکانوں کی کھڑکیاں اڑی ہوئی تھیں بلکہ بعض کی چھتیں بھی۔ لوگ تہ خانوں سے باہر آگئے جہاں وہ جرمنوں کے خوف سے چھپے ہوئے تھے۔

لنڈن ۲۴ اگست۔ اتحادی طیاروں کی بم باری سے اٹلی میں نیپلز سے باری جانے والی ریلوے لائن ٹوٹ چکی ہے۔ اور روم سے نیپلز جانے والی ریلوے لائن بھی تین جگہ آگ لگنے کے نتیجہ میں ٹوٹ چکی ہے۔ اطالوی گورنمنٹ نے سوس گورنمنٹ سے درخواست کی ہے۔ کہ وہ امریکی و برطانی حکومتوں کو مطلع کرے۔ کہ روم سے تمام فوجی ٹھکانے دور کئے جا رہے ہیں۔ ہوا مار توپیں جو شہر کے ارد گرد ہیں اب کوئی گولہ نہ پھینکیں گی۔ تا روم کو کھلا شہر قرار دیا جا سکے۔

کلکتہ ۲۵ اگست۔ بنگال گورنمنٹ نے چاول اور دھان کی زیادہ سے زیادہ قیمتیں مقرر کر دی ہیں۔ اس سے زیادہ قیمت پر سودا نہ ہو سکیں گے۔

کیوبک ۲۵ اگست۔ کل کیوبک میں جنگی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

موسمی بخار سے پہلے
بخار کی حالت میں
اور بخار کے بعد

ہر حال میں
کوئن ٹکیاں ٹیبلٹس
فائدہ مند ہیں

قیمت فی شیشی (۲۵ ٹکیاں) دو روپے

ملنے کا پتہ کوئن سٹورز قادیان